2nd Foreign Office Consultations between India and Tanzania

June 16, 2022

ہندوستان اور تنزانیہ کے درمیان دفتر خارجہ سے متعلق دوسری مشاورت

16 جون، 2022

ہندوستان اور تنزانیہ کے درمیان دفتر خارجہ کی مشاورت کا دوسرا دور 16 جون 2022 کو نئی دہلی میں منعقد ہوا۔ بات چیت کی قیادت ہندوستان کی طرف سے وزارت خارجہ میں جوائنٹ سکریٹری (ای اینڈ ایس اے) جناب پونیت آر کنڈل نے کی، اور تنزانیہ کی طرف سے تنزانیہ کی وزارت خارجہ اور مشرقی افریقی تعاون کے ڈائریکٹر (ایشیا اور آسٹریلیا) ایمبسیڈر سیزر سی ویتارا نے کی۔

2۔ مشاورت میں دو طرفہ تعلقات کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا گیا جس میں سیاسی، اقتصادی، تجارتی اور سرمایہ کاری، دفاع، ثقافتی، عوام سے عوام کے درمیان تعلقات، اور باہمی دلچسپی کے دیگر شعبے شامل ہیں۔ کثیر الجہتی اور علاقائی امور بشمول اقوام متحدہ، مشرقی افریقہ کمیونٹی، جنوبی افریقہ کے ترقیاتی تعاون اور افریقی کانٹینینٹل فری ٹریڈ ایریا میں تعاون پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

3۔ دونوں فریقین نے دو طرفہ تجارت میں اضافے پر اطمینان کا اظہار کیا، جو 2021-22 کے لیے 4.5 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئی۔ ہندوستان تنزانیہ کے سب سے بڑے تجارتی شراکت داروں میں سے ایک ہے اور تنزانیہ میں سرفہرست سرمایہ کاروں میں سے ایک ہے۔ دونوں فریقین نے مختلف شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو مزید مضبوط بنانے اور صحت، تعلیم، بندرگاہوں کی ترقی اور زراعت کے شعبے میں سرمایہ کاری کے امکانات تلاش کرنے پر اتفاق کیا۔ تنزانیہ ہندوستان کا ایک بڑا ترقیاتی شراکت دار بھی ہے اور ہندوستان نے تنزانیہ کو 1.1 بلین امریکی ڈالر سے زیادہ مالیت کی 6 لائن آف کریڈٹ کی فراہم کی ہے، خاص طور پر شہر کے پانی کی فراہمی اور انتظام کے شعبے میں۔ ہندوستانی فریق نے تنزانیہ کے ساتھ قرضوں، گرانٹس اور دیگر میکانزم کے ذریعے ترقیاتی شراکت کو جاری رکھنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

4۔ دونوں فریقین نے شراکت داری کو متحرک اور باہمی طور پر فائدہ مند رکھنے کے لیے اعلیٰ سطح کے سیاسی تبادلوں اور مشترکہ ادارہ جاتی میکانزم کی باقاعدہ میٹنگز جاری رکھنے پر بھی اتفاق کیا۔

5۔ مشاورت دوستانہ اور خوشگوار ماحول میں ہوئی۔ دونوں فریقین نے مشاورت کا اگلا دور دار السلام میں باہمی طور پر مناسب تاریخ پر منعقد کرنے پر اتفاق کیا۔

نئی دہلی

16 جون، 2022

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA's website and may be referred to as the official press release.